جامعۃ المدینہ فیضان عطار مدینہ

[illegible]

نوٹس [illegible]

2022-2023

مدرس: استاذ محترم مولانا محسن عطاری مدنی

7-Feb-2023 تاریخ:-

"محاسنِ اسلام"

اہم نوٹ:-

کتاب کی ابتدا میں تعارف اسلام - اسلامی عقائد وغیرہ کا بیان - اہل علم حضرات اس کے متعلق بخوبی جانتے ہیں اس لیے اس کا ذکر اختصار کے پیشِ نظر نہیں کیا جاتا -

البتہ محاسن اسلام (اسلام کی خوبیاں) سے ہم سوالات وجوابات کی صورت میں میزان الادیان حل کرنے کی سعی کر رہے ہیں - "السعی منی والاتمام من اللّٰہ" اللّٰہ تعالیٰ اخلاص عطا فرمائے اور اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے (آمین)

سوال: محاسن اسلام بیان کریں؟

محاسنِ اسلام:-

اسلام جس طرح اپنی خصوصیات کے سبب دیگر مذاہب پر فائق ہے یونہی دین اسلام میں ایسے کئی محاسن پائے جاتے ہیں جس کے سبب یہ دین دیگر ادیان سے ممتاز ہے - چند محاسن اسلام پیشِ خدمت ہیں:

دنیا میں تیزی سے پھیلنے والا دین:-

گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے مطابق اس وقت پوری دنیا میں تیزی سے پھیلنے والا مذہب دین اسلام ہے -

2009 کی ایک رپورٹ کے مطابق جو امریکی رپورٹ

ہے اسکے مطابق پوری دنیا میں تقریبا 1.57 بلین مسلمان
موجود ہیں۔ جن میں سے 60 فیصد کا تعلق ایشیا سے

تعلیمات اسلام:-

اسلام کے محاسن میں دین اسلام کی وہ خوبصورت تعلیمات ہیں جو زندگی کے ہر شعبہ میں ایک مسلمان کی رہنمائی کرتی ہیں۔ چند ایک درج ذیل ہیں:

- ☆ مسلمان صرف ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں اس اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے اسماء اور بلند و بالا صفات ہیں تو مسلمان اپنے رب پر بھروسہ کرتا ہے۔ اور اسکا عقیدہ یہ ہے کہ ہر آن اللہ اسے دیکھ رہا ہے اسی لیے وہ گناہ کرتے ہوئے شرم محسوس کرتا ہے۔
- ☆ توحید کے بعد اسلام کا سب سے اہم رکن ہے نماز خالق و مخلوق کے درمیان رابطہ ہے جس سے بندے کو سکون قلبی نصیب ہوتی ہے اور اس کے علاوہ نماز کے طبی فوائد بھی ہیں۔
- ☆ روزہ بھی اسلام کا ایک اہم رکن ہے جس میں بندہ وقت مقررہ میں کھانے پینے اور جماع سے محفوظ رہتا ہے اور اپنے رب کی رضا اور خوشنودی کا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ روزہ کے طبی فوائد بھی ہیں۔

Scanned with CamScanner

* اسلام کی ایک خوبی یہ ہے کہ اسلام تحمل کی تعلیم دیتا ہے۔
* اسلام عالمی بھائی چارے کا مذہب ہے۔
* اسلام کی ایک خوبی یہ ہے کہ اسلام چھوٹے پر شفقت اور بڑوں کا ادب کرنے کا حکم دیتا ہے۔
* اسلام رشتہ داروں، بیواؤں حتیٰ کہ غریبوں یتیموں کیساتھ بھی حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔

یہ سب محاسن اسلام ہیں۔

''عیسائیت''

سوال: عیسائی مذہب کا تعارف، مذہب عیسائیت کی تاریخ بیان کریں؟

تعارف:-

عیسائیت ابراھیمی مذاہب کی ایک شاخ ہے جس کا محور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ یہ مذہب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، ان کی زندگی اور عیسائی عقیدہ کے مطابق انہیں صلیب پر چڑھانے اور ان کا دوبارہ زندہ ہونے کے متعلق ہے۔

تاریخ:-

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کیطرف مبعوث کیے گئے ان کی آمد سے قبل یہود دین موسوی میں تحریف کر چکے تھے۔ یہ لوگ کئی فرقوں میں بٹ چکے تھے، ذاتی مفاد کیلیے شرعی احکام میں تبدیلی کر دیتے

تھے۔ بنی اسرائیل کی اصلاح کیلئے اللہ تعالیٰ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کو ان کی طرف مبعوث فرمایا۔
آپ علیہ السلام کی پیدائش وسطی فلسطین
کے شہر بیت لحم میں ہوئی۔ آپ کی ولادت
کنواری حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے بطن
سے ہوئے اسی بناء پر عیسائی انہیں خدا کا بیٹا
کہتے ہیں۔
مسیحیت مذہب پہلی صدی عیسوی میں
وجود میں آیا۔

س 3 عیسائی مذہب کے عقائد و نظریات اور ان
کی مذہبی کتاب کا تعارف لکھیں؟

عیسائی مذہب کے عقائد و نظریات:-
مذہب عیسائیت کے بنیادی
عقائد و نظریات درج ذیل ہیں:

نظریہ تثلیث یعنی خدا کو خالق ماننے کیساتھ
کیساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور روح القدس
کو بھی خدا ماننا۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا ماننا۔
نظریہ کفارہ یعنی یہ عقیدہ رکھنا کہ حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کی پھانسی کے ذریعے مزعومہ موت اور
پھر دوبارہ زندہ ہونے سے انسان کی نجات کی
صورت پیدا ہوئی اور حضرت آدم علیہ السلام سے

Scanned with CamScanner

جو غلطی سرزد ہوئی تھی اس کا ازالہ ہوگیا۔
نظریہ آمدِ ثانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ آمد پر یقین۔
نظریہ کتاب یعنی موجودہ انجیل کو خدا کا کلام ماننا
عیسائی مذہب میں خدا تین اقانیم سے مرکب ہے۔ باپ۔ بیٹا اور روح القدس۔ یہ عقیدہ تثلیث کہلاتا ہے۔ باپ سے مراد معاذاللہ خدا، بیٹا سے حضرت عیسیٰ اور روح القدس سے حضرت جبرائیل علیہ السلام مراد ہیں۔

مذہبی کتاب:-

عیسائیوں کی دینی کتاب انجیل جو کہ اصل کتاب دنیا سے مفقود ہو چکی ہے اب جو کتابیں انجیل کے نام سے مشہور ہیں ان سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح حیات ہے جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مختلف شاگردوں اور حواریوں نے مرتب کیا ہے۔ جو کہ بعد میں تضاد و تحریفات کا شکار ہو گئیں۔ لیکن عیسائیوں نے ان بہت سی انجیلوں میں سے صرف چار انجیلوں کو معتبر جانا جو کہ درج ذیل ہیں
(1) متی (2) مرقس (3) لوقا (4) یوحنا۔

(1) انجیل متی
اس انجیل کا مؤلف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارگاہ شاگردوں میں سے ایک شاگرد متی حواری ہے

اس انجیل کی تاریخ و تدوین کے بارے میں خود عیسائیوں کا اختلاف ہے۔

(2) انجیل مرقس:۔
اس انجیل کا مولف اصلاً یہودی ہے۔

(3) انجیل لوقا:۔
اس انجیل کا مولف نہ لوقا حواریوں میں سے ہے اور نہ ان کے شاگردوں میں سے بلکہ صرف پولس کا شاگرد تھا۔

(4) انجیل یوحنا:۔
اس انجیل کا مولف عیسائیوں کا ہاں بہت زیادہ مختلف فیہ ہے۔ بعض کا دعویٰ ہے کہ یوحنا اسکا مولف ہے۔

س6 عیسائی مذہب کی عبادات اور تہوار بیان کریں؟

عبادات:۔
عیسائی مذہب میں عبادت کے بہت سے طریقے لیکن سب سے زیادہ مشہور حمد خوانی ہے اسی کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر ایف سی برٹ لکھتا ہے کہ ہر روز صبح و شام لوگ کلیسا میں جمع ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک بائبل کا کوئی ایک حصہ پڑھتا ہے۔ اور باقی حاضرین کھڑے ہو کر باادب سنتے ہیں۔ اور دعا کرتے رہیں

اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں اور اس وقت ان کے ہاں آنسو بہانا ایک پسندیدہ فعل ہے یہ طریقہ تیسری صدی عیسوی سے مسلسل چلا آ رہا ہے۔

مسیحی طریق عبادت کی دو اہم ترین رسمیں ہیں جن کی ادائیگی پر کیتھولک اور پروٹسٹنٹ عیسائیوں کا اتفاق ہے بپتسمہ اور عشائے ربانی انھیں کہا جاتا ہے یہ رسمیں دراصل کفارہ کے نظریہ عقیدہ پر مبنی ہیں۔

بپتسمہ :-

بپتسمہ پانی میں ڈبکی دے کر، پانی وغیرہ چھڑک کر کسی کو عیسائیت اور اسکی برکات میں باقاعدہ داخل کرنے کی رسم ہے جو عیسائی عقیدہ کے مطابق گناہ سے پاک کرتی ہے۔ اس رسم کے ادا کیے بغیر کوئی عیسائی مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ بپتسمہ لینے سے انسان یسوع مسیح کے واسطے سے ایک بار مر کر دوبارہ زندہ ہوتا ہے۔ موت کے ذریعہ اسے اصلی گناہ کی سزا اور نئی زندگی سے اسے آزاد قوت ارادی حاصل ہوتی ہے۔

عشائے ربانی :-

جب بپتسمہ ہو جاتا ہے تو بپتسمہ پانے والوں کا جلوس ایک ساتھ کلیسا میں داخل ہوتا ہے۔ اور پہلی بار عشائے ربانی کی رسم میں شریک ہوتا ہے۔ عشائے ربانی میں جسے رسم تشکر اور اجتماعی عبادت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ رسم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شاگردوں

آخری کھانے کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اجتماعی عبادت
دعا کے بعد روٹی اور شراب پر مشتمل شربت کھلائے
ہوئے یہ فرض کیا جاتا ہے کہ یہ شربت حضرت مسیح
کے کفارہ میں قربان کیے ہوئے بدن اور خون پر مشتمل
ہے اور اس کے کھانے پینے سے مسیحی ایماندار مسیح کی
مزعومہ قربانی کے فوائد میں شریک ہو جاتا ہے۔
اسطرح شراب اور روٹی وغیرہ کھا کر اپنا
عقیدہ کفارہ کو تازہ کرتے ہیں۔

عیسائیوں کے تہوار:۔
عیسائیت میں مذہبی تہوار بھی ہیں
جن میں چند درج ذیل ہیں:

اتوار کا دن:۔
اتوار کا دن عیسائیوں کا ایک مذہبی دن
ہے جیسے جمعہ مسلمانوں کیلئے۔ اصل میں یونانی
مشرکوں کے یہاں یہ دن سورج کی پوجا کیلئے
مقرر تھا یوں یہ دن عیسائیوں میں مقدس
سمجھا جانے لگا۔

کرسمس:۔
عیسائی تہواروں میں کرسمس بہت زیادہ
خصوصیت کا حامل ہے کہ ان مذہب کے مطابق
25 دسمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش
کا دن ہے اس دن خوشی مناتے ہیں اور اس

دن کو کرسمس کا نام دیتے ہیں۔ لیکن اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ 25 دسمبر یہودیوں کا دن تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا نہیں۔

ایسٹر:۔

عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی پر چڑھایا گیا تو وہ تین دن بعد دوبارہ زندہ ہو گئے۔ چونکہ وہ دن مارچ کی 21 تاریخ کا تھا اس لیے عیسائی اس دن خوشی مناتے ہیں۔

3 مئی:۔

یہ تہوار صلیب دریافت ہونے پر ایک قصہ جو کہ عیسائیوں کے ہاں ایک شخص کو کسی سے ملا عیسائی کہتے ہیں یہ وہی صلیب جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سولی دیے گئے وہ صلیب ملنے کا دن 3 مئی تھا اس دن کی یاد میں عیسائی اس دن خوشی مناتے ہیں۔

رسم و رواج:۔

عیسائیوں کے ہاں مقدس رسمیں بھی رائج ہیں۔

رھبانیت:۔

ان کا نظریہ ہے کہ انسان کا جسم شر کا منبع ہے اور روح پاک و مقدس ہے۔ تو وہ اپنی خواہشات

Scanned with CamScanner

نفسانیہ اور ضروریات جسمانیہ کو زیادہ سے زیادہ دخل کر کے اعلیٰ روحانی مراتب طے کرتے ہیں اور اس لیئے وہ گھر بار چھوڑ کر جنگلوں میں رہتے ہیں نہ ہی شادی کرتے ہیں نہ ہی لوگوں میں رہنا پسند کرتے ہیں

اعتراف توبہ اور کفارہ :-
کیتھولک فرقے کے مطابق سال میں کم از کم ایک مرتبہ اقرار گناہ اور توبہ ضروری ہے۔ اور گناہوں کا کفارہ اس توبہ سے ہو جاتا ہے۔

شادی :-
کیتھولک فرقے میں شادی ایک فریضہ سمجھا جاتا ہے تاہم ان کے مطابق شادی ایک ایسا رشتہ ہے جس سے کسی بھی صورت خلاصی ممکن نہیں یعنی ایک مرتبہ شادی کے بعد طلاق نہیں ہو سکتی۔

س ۶ مذہب عیسائیت کے فرقوں کے بارے میں تفصیلاً بیان کریں؟

مذہب عیسائیت میں فرقے :-
عیسائیت میں کئی بڑے فرقے ہیں جن میں سے تین بڑے فرقے ہیں جو بہت زیادہ مشہور ہیں۔

① کیتھولک ② آرتھوڈوکس
③ پروٹسٹنٹ

کیتھولک :-

کیتھولک کا معنی ہے عام۔ اسکا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ ان کا دعوی ہے کہ یہ باقی عیسائیوں کی ماں اور ان کی استانی ہے۔ ان کا نظریہ ہے کہ یہ اکیلا فرقہ دنیا میں عیسائیت پھیلا رہا ہے۔

آرتھوڈیکس :-

ان کے گرجا کا نام آرتھوڈکس یا مشرقی یا یونانی گرجا رکھا جاتا ہے کیونکہ اس کے ماننے والے اکثر عیسائی مشرقی رومیوں اور مشرقی ملکوں جیسے :- روس ۔ بلقان اور یونان سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس فرقہ کے ماننے والے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ روح القدس صرف خدا باپ سے پیدا ہوئے ہیں خدا بیٹے سے پیدائش نہیں۔ اسی طرح ان کا یہ عقیدہ بھی ہے کہ معبود باپ معبود بیٹے سے افضل ہے۔

پروٹسٹنٹ :-

یہ لوگ مارٹن لوتھر کے پیروکار ہیں جو سولھویں صدی عیسوی کے شروع میں ظاہر ہوا۔ پروٹسٹنٹ کا معنی ہے حجت بنانے والا اور دلیل پکڑنے والا۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ ان کا دعوی ہے کہ یہ صرف انجیل کی اتباع کرتے ہیں کسی اور کی نہیں اور وہ کسی کی طرف مراجعت کیے بغیر خود ہی اسے سمجھتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اہل گرجا کو گناہوں کی

بخشش کا کوئی حق حاصل نہیں اور نہ ہی لے دھرمانیز
کی ضرورت کے قائل ہیں۔ انھوں نے دین داروں کیلیے
نکاح جائز قرار دیا ہے۔ نیز یہ گرجوں میں سجدہ
کرنے کیلیے تصویریں اور مورتیاں رکھنے بھی قائل
نہیں۔ ان کے گرجا کا نام انجیلی گرجا رکھا جاتا ہے۔
اس فرقہ کا کوئی رئیس اعلیٰ نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ
جرمنی۔ ہالینڈ۔ ڈنمارک۔ ناروے۔ سوئٹزرلینڈ
وغیرہ میں پھیلا ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان میں
رہنے والے اکثر عیسائی پروٹسٹنٹ فرقے سے تعلق
رکھتے ہیں۔

نوٹ:- عیسائیوں کے ہاں جنت۔ دوزخ۔ اعمال اور
نجات کا تصور بھی موجود ہے۔

نوٹ:- عیسائیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ آگے تحریر ہے۔

||ہندومت||

س: ہندومت کا تعارف اور تاریخ تفصیلاً لکھیں؟

ہندومت کا تعارف:-

ہندومت یا ہندو دھرم ایک مذہب ہے جسکی
بنیاد ہندوستان میں ہے۔ ہندومت کے پیروکار اسے
سناتنا دھرما کہتے ہیں جو کہ سنسکرت کے الفاظ ہیں
جن کا مطلب ہے لازوال قانون۔ ہندومت قدیم
ترین مذاہب میں سے ایک ہیں۔ مختلف عقائد و روایات
سے بھرپور ہندومت کے کئی بانی ہیں۔ اس کے ذیلی
روایات و عقائد اور فرقیات کو اگر ایک شامل

دیکھا جائے تو ہندومت اسلام، عیسائیت کے بعد تیسرا بڑا مذہب ہے پوری دنیا کا۔
ہندومت کے پیروکار کو ہندو کہا جاتا ہے۔ ہندومت میں بہت سے خدا ہیں جن کی تعداد کے بارے میں بعض نے کہا کہ ایک کروڑ۔ بعض نے اس بھی زیادہ بتائی ہے۔ ہندومت بھارت کا سب سے بڑا مذہب ہے۔

ہندومت کی تاریخ:-

ہندو فارسی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی ہیں چور، غلام۔ اسی وجہ سے آریا سماج کے بانی سوامی دیانند جی اور پنڈت لیکھ رام نے اس کے خلاف غصے کا اظہار کیا اور کہا کہ ہمیں ہندو کے بجائے آریا کہلانا چاہیے۔ آریا کے معنی ہیں غیر ملکی اجنبی۔ چنانچہ وہ لوگ جو دوسرے ممالک سے بھارت پہنچے وہ آریا کہلائے۔ ایک تحقیق کے مطابق ان آریوں کا اصل وطن ازبکستان ہے
ہندو مذہب کے متعلق یہ متعین کرنا بہت مشکل ہے کہ اس کی بنیاد کب اور کس نے ڈالی۔ تاریخ دان اس بات پر متفق ہیں کہ ہندومت کا آغاز اس دور میں ہوا جب وسط ایشیائی قوم آریا نے ہندوستان پر حملہ کیا۔ لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ حملہ کب کیا گیا۔ البتہ کہا جاتا ہے کہ ہندومت کا آغاز 1500 یا 2000 یا 3000 سال قبل مسیح میں ہوا۔

س 7: ہندو مت کی دینی کتب کے بارے میں تحریر کریں؟

ہندو مت کی دینی کتب :-

ہندو دھرم کا اصل ماخذ دھارمک کتب ہیں۔ بقیہ ماخذ اور بنیادیں انہی پر مبنی ہیں۔ دھارمک (مذہبی) کتابوں کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

(1) سرتی (2) سمرتی (3) دھرم شاستر
(4) دھرم سوتر (5) ذرمیہ تخلیقات (6) پران
(7) اپنشد (8) ویدانت وغیرہ۔ ان میں بنیادی کتب پہلی دو ہیں زیادہ تر اصطلاحات انہی کے تحت آتی ہیں

(1) سرتی :-

سرتی کے معنی ہیں سنی ہوئی باتیں، اس کے ذیل میں وید آجاتا ہے۔ کیونکہ ویدوں کو جاننے اور یاد کرنے کا روایتی طریقہ یہ تھا کہ انہیں اُستادوں کے سامنے گاتے ہوئے استاد سے سنا جاتا تھا اسی لیے اسے سرتی کہتے ہیں۔

(2) سمرتی :-

سمرتی کے معنی ہیں یاد کیا ہوا۔ ان میں واقعات، کہانیاں، ضابطہ اخلاق، عبادت کی رسمیں اور فلسفیانہ مکاتب فکر کی روداد وغیرہ پائی جاتی ہیں۔

(1) رزمیہ تخلیقات :-
رزمیہ تخلیقات میں جنگ وغیرہ کا بیان ہوتا ہے جیسے :- راماٸن - مہا بھارت وغیرہ -

(2) پران :-
پران - پرانے اور قدیم کو کہتے ہیں -

(3) اپنشد :-
اپنشد کے معنی ہیں علم الٰہی حاصل کرنے کیلئے استاذ کے پاس جا کر بیٹھنا -

(4) ویدانت :-
ویدانت کا مطلب ہے ویدکا آخری یا اس کے بعد بہت سے ہندو اہل علم ویدوں کو خدا کی طرح غیر مخلوق مانتے ہیں - لیکن اکثر ان کے غیر مخلوق اور ازلی ہونے کا انکار کرتے ہیں - ان کا دور تخلیق 2000 یا 2400 قبل مسیح بتایا گیا ہے ۔

(5) وید :-
وید کا شمار ہندوؤں کی سب سے قدیم اور بنیادی کتب میں کیا جاتا ہے - اس میں علم و معرفت کی بارش ہیں (ان کے عقیدہ کے مطابق) ۔

Scanned with CamScanner

(8) مہا بھارت :-
یہ ہندوؤں کی ایک مشہور کتاب ہے۔
یہ کتاب کسی ایک مضمون کے متعلق نہیں ہے۔
بلکہ اس میں قصہ، زرمیہ کا رنامے۔ فلسفیانہ
بحثیں وغیرہ بھی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس
ملک "بھارت" کہا جاتا ہے۔

(9) راماین :-
یہ بھی ہندوؤں کی ایک مقدس تاریخی کتاب
ہے۔ جس میں ان کی تاریخ کا ذکر ہے۔

س 8 ہندومت کے عقائد و نظریات بیان کریں؟

ہندومت کے عقائد و نظریات :-

(1) تخلیق کائنات :-
تخلیق کائنات کے متعلق ہندوؤں
کا عقیدہ ہے کہ دنیا کے کئی دور ہیں۔ ہر ایک
دور ایک ہزار مہایگ کا ہوتا ہے۔ ہر ایک
مہایگ 4,32,000 سال کا ہوتا ہے۔ گویا دنیا کا
ایک دور چار ارب 32 کروڑ سال کا ہوا۔

(2) تصور خدا :-
ہندوؤں میں خدا کو پکارنے کیلئے
کئی اصطلاحات استعمال کی جاتی تھیں

ہندوؤں میں خدا یا بھگوان سے مراد ہرگز ایک ہستی نہیں بلکہ ہر شخص کا الگ الگ بھگوان یعنی خدا ہے۔ ان میں ہر فرقے کے الگ بت اور الگ الگ تصورات ہیں۔

نیز ہندوؤں میں وہ خدا اور دیوتا جن کی پرستش (پوجا) کی جاتی ہے ان کی تعداد 33 کروڑ تک بتائی جاتی ہے۔

③ عقیدہ تری مورتی:-

ہندومت میں تری مورتی کا تصور نہایت اہم ہے۔ اس کی رو سے حقیقی خدا یا دیوتا تین ہیں باقی سب انہی کے ماتحت ہیں وہ تین یہ ہیں:

① برھما ② وشنو ③ شیو

سب سے بڑا درجہ برھما کا پھر وشنو اور پھر شیو کا درجہ آتا ہے۔

نیز برھما کا ئنات کا نقطہ آغاز اور اسکا درجہ سب سے اعلیٰ تصور کیا جاتا ہے۔

① برھما:-

یہ کائنات کا نقطہ آغاز تصور کیا جاتا ہے اور اسکا مرتبہ سب سے اعلیٰ ہے۔ برہما کی رفیق حیات کا نام سرسوتی ہے۔

② وشنو :-

وشنو کا معنی ہے نگہبان - یا چلانے والا۔ وشنو کا کردار رحم دل جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ جو کلی یا جزئی وقتاً فوقتاً دنیا میں آ کر لوگوں کی مدد کرتا ہے جسے اوتار کہا جاتا ہے۔

③ شیو :-

شیو سے مراد ہے تباہ کرنے والا اسے غیظ و غضب بکھرے بال والا دکھایا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنی نفسانی خواہشات پر کنٹرول کر کے ریاضت و مجاہدہ کر کے روحانی منصب پا سکتا ہے۔

④ عقیدہ تناسخ :-

یہ وہ واحد عقیدہ ہے جو تمام ہندوؤں میں متفقہ طور پر مسلّم ہے۔ ہندی میں اسے آواگون کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مرنے کے بعد روح دوبارہ کسی اور جسم مثلاً انسان - حیوان - نباتات جمادات وغیرہ میں چلی جاتی ہے اور انسان دوبارہ دنیا میں آجاتا ہے۔

⑤ ہندو مذہب اور گائے :-

ہندو دیوتاؤں میں گائے کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ان کے ہاں

گائے کی بڑی تعظیم اور پوجا وغیرہ کی جاتی ہے۔ اور اسے مقدس سمجھتے ہیں گائے کا گوبر اور پیشاب وغیرہ پینے کو گناہوں کی معافی کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔

سوال: ہندو مت کی عبادات بیان کریں؟

عبادات:-

① پوجا:-
پوجا ہندوؤں کی سب سے اہم عبادت ہے۔ تقریباً پہلی۔ دوسری صدی عیسوی سے ہی بتوں کی پوجا شروع ہوگئی تھی یہ خود مجسمہ بناتے ہیں اور اسے پوجتے ہیں۔ پوجا مختلف ادوار میں مختلف مراسم کیسا تھ انجام دی جاتی رہی ہے اور ابھی تک یہ جاری ہے۔

② یگیہ (قربانی):-
یگیہ جسے عام معنی میں قربانی کہا جاتا ہے۔ ہندو اناج۔ پھل۔ جانور وغیرہ کی قربانی کرتے ہیں اور خاص کر جانور کا خون مورتی پر گراتے ہیں۔ زیادہ تر قسم کے یگیہ میں قربانی کے بعد اناج۔ پھل یا گوشت وغیرہ کھایا نہیں جاتا بلکہ اسے خدا کا حصہ تصور کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

③ جاپ :-

جاپ کا مطلب ہے تسبیح اور ذکر کرنا ہندوؤں کے ہاں دیوتاؤں کے نام اور دینی کتابوں میں مقدس منتروں کی تسبیح اور وظیفے پڑھے جاتے ہیں اور اسے داخلِ عبادت سمجھا جاتا ہے۔

④ روزہ :-

ہندو مذہب میں روزہ کا تصور پایا جاتا ہے جسے عرفِ عام میں ورت کہا جاتا ہے۔

س 10 چند ہندوانہ رسم و رواج لکھیں۔

ہندوانہ رسم و رواج :-

شادی :-

ہندو میں شادی کا طریقہ یہ ہے کہ آگ جلا کر اس کے گرد سات چکر لگائے جاتے ہیں پھر پنڈت منتر وغیرہ پڑھتا ہے اور پھر لڑکا لڑکی کے گلے میں منگل سُتر (ہار) پہناتا ہے۔ اور سیندور بھرتا ہے۔ اس طرح ان کی شادی مکمل ہو جاتی ہے۔

میت کو جلانا :-

ہندو مذہب میں میت کو جلایا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مردے کو ایک خاص قسم کی لکڑی پر لٹا دیا جاتا ہے اور پنڈت منتر وغیرہ پڑھتا رہتا ہے پھر میت کا بیٹا یا قریبی رشتہ دار پہلے میت کے گرد چکر لگاتا ہے۔ پھر ایک آگ والی لکڑی کے ذریعے ان ساری لکڑیوں کو آگ لگا دیتا ہے جن پر مردے کو لٹایا ہوتا ہے۔

یاد رہے بعض ہندو مذہب کے لوگ اپنے مردے کو جلاتے نہیں بلکہ دفناتے ہیں۔

ستی :-

ہندو عقیدے کے مطابق شوہر کے مرنے پر بیوہ کا شوہر کی چتا میں جل کر مر جانا ستی کہلاتا ہے۔

نیز اس کے علاوہ روزانہ غسل کرنا۔ صبح شام سورج کی پوجا کرنا۔ اپنے مقدس مقامات کی زیارت کرنا جسے یاترا کہا جاتا ہے۔ دیوتاؤں کے سامنے ناچنا گانا اہم مذہبی رسوم ہیں۔

س11 ہندو مت کے مذہبی تہوار بیان کریں؟

ہندو مت کے مذہبی تہوار :-

دیوالی :-

لفظ دیوالی کے معنی ہیں دیے کی قطار یہ ہندوؤں کا ایک تہوار ہے جو ہندی کیلنڈر

Scanned with CamScanner

کے مہینہ کاتک کی پندرہ تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اس تہوار میں ہندو کسی دریا یا تالاب میں نہا کر نیا لباس پہنتے ہیں اور شرادھ (قدر و نیاز) کرتے ہیں۔ دیئے جلاتے ہیں اور بڑے پیمانے پر آتشبازی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اور جوا وغیرہ کھیل کر خوشی مناتے ہیں۔

دراصل جب شری رام چندر راون کو مار کر واپس آئے تھے تو وہاں کے لوگوں نے خوشی میں دیئے جلائے تھے اسی کی یاد میں ہندو یہ تہوار مناتے ہیں۔

ہولی :-

ہولی موسم بہار میں منایا جانے والا ہندو مت کا مقدس مذہبی تہوار ہے۔ یہ تہوار ہندو کلینڈر کے مطابق پھاگن مہینے کی پندرھویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ رنگوں کا یہ تہوار روایتی طور سے دو دن منایا جاتا ہے۔ ان دو دنوں میں ہندو آپس میں ایک دوسرے پر رنگ پھینکتے۔ تفریح کرتے۔ گھر کے صحن میں نقش و نگار کرتے ایک دوسرے سے گلے ملتے۔ مٹھائیاں تقسیم کرتے ایک دوسرے کے گھر ملنے کیلئے جایا کرتے اور اسی طرح یہ خوشی کے دن مناتے ہیں۔

دراصل قدیم ہندو تہذیب میں یہ تہوار موسم بہار کی آمد کی خوشی میں منایا جاتا تھا۔

نوراتری :-

یہ تہوار نو راتوں تک منایا جاتا ہے۔ اس دوران شکتی دیوی کی پوجا کی جاتی ہے جسے درگا پوجا بھی کہتے ہیں۔ اس تہوار پر ہندو ناچ گانے اور رقص و سرور کی محفلیں منعقد کرتے اور خوب ہلہ گلہ کرتے ہیں۔

رکشا بندھن :-

رکشا بندھن ہندوؤں کا بہن بھائی کے خوبصورت اٹوٹ رشتے کا تہوار ہے اس دن بہنیں اپنی بھائیوں کے ہاتھ پر راکھی باندھتی اور ان کی صحت و تندرستی اور خوشی کی دعائیں کرتی ہیں۔

مہا شوا راتری :-

یہ ایک ہندو تہوار ہے جسے بھگوان شیو کی تعظیم میں ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔

س 12 ہندو مت کے فرقے بیان کریں؟

ہندو مت کے فرقے :-

دیگر مذاہب کی بہ نسبت ہندوؤں میں فرقے زیادہ ہیں جو آئے دن بنتے اور ختم ہوتے رہتے ہیں۔ البتہ مشہور فرقے یہ ہیں؛

Scanned with CamScanner

① ویشنا وی:-

یہ فرقہ وشنو کو رب اعلیٰ - کائنات کا محافظ اور رزاق مانتا ہے۔

② شیوائی:-

یہ فرقہ شیو کو رب اعلیٰ مانتا ہے - اور اسے تخریب و تعمیر کا دیوتا سمجھتا ہے - اسے مہا یوگی اور مہا دیو بھی کہتے ہیں۔

③ شکتائی:-

یہ فرقہ شکتی کی پوجا کرتا ہے - اپنی تعداد کے لحاظ سے یہ فرقہ ہندوؤں میں خاص اہمیت کا حامل ہے - یہ لوگ خدا کو ماں کی شکل مانتے ہیں۔

④ گناپتی:-

یہ فرقہ گنیش کو رب اعلیٰ مانتا ہے اور اس کو فہم و تدبر کا دیوتا سمجھتا ہے۔

⑤ سور پتھی:-

یہ سورج کو دیوتا مانتا ہے اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت اس کی پوجا کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال: اسلام اور ہندومت کا تقابلی جائزہ تحریر کریں؟

اسلام اور ہندومت کا تقابلی جائزہ:-

(1) اسلام اور ہندو مذہب کا اگر تقابلی جائزہ لیا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ اسلام ایک توحیدی دین ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی مستحق عبادت نہیں جبکہ ہندو مذہب میں ایک نہیں بلکہ کروڑوں خداؤں کی پرستش کی جاتی ہے

(2) مذہب اسلام میں کسی چیز یا شخصیت کی عبادت شرک ہے حالانکہ ہندو مذہب میں بتوں کے علاوہ گائے، سورج اور دیگر چیزوں کی بھی پوجا کی جاتی ہے۔

(3) اسلام ہر انسان کو برابر حیثیت دیتا ہے کالا، گورا، امیر غریب سب برابر ہیں اسلام کے نزدیک افضلیت کا مدار تقویٰ ہے جبکہ ہندوؤں میں ذات پات، اونچ نیچ کا یہ حال ہے کہ شودر (قوم) کو مندر جانے بلکہ بھجن سننے کی بھی اجازت نہیں دیتے۔

(4) اسلام کے احکام ایسے ہیں جو عقلاً درست اور ممکن بھی ہیں اس کے برعکس ہندو مذہب میں ایسا نہیں بلکہ وہاں تو طلاق کا کوئی تصور ہی نہیں چاہے زوجین آپس میں خوش ہوں یا

بیوہ شادی ہونے کے بعد انھیں ہمیشہ سادہ رہنا ہوتا ہے اور ان کے ہاں مردہ جلایا جانا بھی عقل سے ماوراء ہے جو کہ شدید ظلم ہے۔

(5) اسلامی قوانین میں ایسا کوئی حکم نہیں جس کے ذریعے احساس کمتری میں بندہ مبتلا ہو جائے اس کے برعکس ہندوؤں میں رکشابندھن جو بہنیں اپنے بھائیوں کی کلائی پر دھاگہ باندھتی ہیں اب جن بہنوں کے بھائی نہ ہوں یا مر گئے ہوں لازمی ہے غم تازہ ہو جاتا ہوگا۔ اسی طرح جس بھائی کی بہن نہ ہو وہ بھی احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہوگا۔

(6) ہندو مذہب میں بیوہ کیساتھ کیا جانے والا سلوک اس کی زندگی کا فضول ہو جانا ہر وقت سفید کپڑے پہنے رہنا۔ ان کی رسموں میں شرکت کا لوگوں کو اسے منحوس سمجھنا یہ بیوہ عورت کیلئے مرنے سے بدتر ہے جبکہ اسلام بیوہ کیساتھ ~~ایک~~ اسطرح کا کوئی بھی ظالمانہ سلوک نہیں کرتا بلکہ اسے آگے دوسری شادی کی اجازت دیتا ہے۔

(7) اسلام میں اگرچہ فرقہ واریت ہے اور کئی فرقے حد کفر تک ہیں لیکن تمام کے تمام فرقے اللہ تعالی کو ایک اور قرآن کو حق مانتے ہیں اس کے برعکس ہندوؤں فرقوں میں معبودوں کے متعلق مختلف عقائد ہیں۔

Scanned with CamScanner

س5: عیسائیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ تحریر کریں؟

عیسائیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ:-

اسلام اور عیسائیت کا تقابل کیا جائے تو اسلام ہر طرح سے ہر اعتبار سے عیسائیت پر ترجیح رکھتا ہے:

(1) اسلام ایک توحیدی دین ہے جبکہ عیسائیت غیر توحیدی دین۔ ان کے عقائد کفریہ ہیں مثلاً عقیدہ تثلیث کے قائل ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ذات باری کا بیٹا مانتے ہیں جبکہ اسلام میں یہ شرک ہے۔

(2) عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سولی پر چڑھائے جانے کے قائل ہیں جبکہ اسلام قطعی طور پر ان نظریات کی تردید کرتا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا قائل ہے۔ مذہب اسلام کی کتاب قرآن ہر طرح کی تحریف سے پاک ہے جبکہ عیسائیوں کی انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی اس میں تحریف کر دی گئی۔

(3) عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت مریم حواریوں اور بے شمار دوسرے مسیحوں۔ درویشوں۔ راہبوں کی پرستش کی اس کے برعکس اسلام بت تو بت تصویر کے خاکے کو بھی برداشت نہیں کرتا۔

Scanned with CamScanner

④ عیسائیت رہبانیت پر مبنی تھی۔ اسلام نے رہبانیت پر مکمل قلم کھینچ کر کلیۃً اُسے ممنوع قرار دیکر ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کی جس کے اندر رہ کر انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں مصروف رہتا ہے۔

⑤ اسلام ایسا مذہب ہے جو پوری زندگی کا احاطہ کیے ہوئے یعنی اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے قرآن و حدیث سے زندگی گزارنے کے اصول ثابت ہیں جبکہ عیسائیت میں بنیادی عقائد و اعمال پر مشتمل حوالے موجود نہیں بلکہ خود اناجیل میں تضاد ہے۔

⑥ اسلام میں عورت بحیثیت ماں، دادی، نانی، بیوی، بہن، بیٹی وغیرہ وراثت کے مال میں شریک ہے جبکہ عیسائیت میں عورت کو ازدواجی زندگی میں آزادانہ قانونی کوئی تحفظ نہیں نہ ہی وراثت میں۔ برعکس اسلام کے کہ اسلام میں عورت کو تحفظات حاصل ہیں۔

((بدھمت))

س 15 بدھمت کی تاریخ اور اس کا تعارف لکھیں؟

بدھمت کا تعارف و تاریخ:۔

بدھمت چھٹی صدی قبل مسیح میں ہندوستان میں پیدا ہونے والا مذہب ہے

جس کا بانی گوتم بدھ ہے۔ بدھ مت ہندو مت سے نکلا ہوا دین ہے۔ اس دین کی ایجاد کا سبب ہندو مذہب کی کوتاہیاں تھی آریا اور ہندوستان کی مقامی مذہبی روایات مخلوط (مل) ہو چکی تھیں مذہبی رسومات پیچیدہ ہوتی جا رہی تھیں اور ان پر ایک خاص طبقہ برہمن کی اجارہ داری قائم ہو گئی تھی جنھوں نے خود کو افضل اور ممتاز قرار دیا اور کئی برائیاں اس مذہب میں داخل کر دیں۔ تو اپنی رسومات اور اپنے مذہب کو بچانے کیلئے بدھ مت نے ایک نئے مذہب کی بنیاد رکھی جسے بدھ مت کہا گیا۔

بدھ مت ایک فلسفیانہ مذہب ہے اس میں انسان کو خود اپنی اصلاح کرنے کو کہا گیا ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا بڑا مذہب ہے۔ یہ تمام ممالک میں آباد ہیں۔

بعض روایات کے مطابق اس کا زمانہ 865 قبل از مسیح ہے۔

س 16 بدھ مت کی دینی کتب اور ان لوگوں کے عقائد و نظریات بیان کریں؟

دینی کتب :-

گوتم بدھ نے خود کوئی کتاب لکھی اور نہ ہی یہ دعویٰ کیا کہ کوئی الہامی کتاب اسے دی گئی ہے۔

عقائد و نظریات :-

اجمالی طور پر بدھ مت اور ہندو مت
کے عقائد میں زیادہ فرق نہیں ہے بدھ مت بھی متعدد
دیوتا - تناسخ وغیرہ کا تصور موجود ہے -

خدا کا تصور :-

بدھ مت میں خدا کا کوئی تصور موجود نہیں ہے

بدھی ستوا :-

یہ عقیدہ بدھ مت کے مہایان فرقے کا ہے
اس عقیدے کے مطابق گزرے ہوئے بدھاؤں
کے جانشین مخلوق کی رہنمائی کیلئے کوشاں
رہتے ہیں -

کرما :-

اس عقیدے کے مطابق ہر جاندار کی زندگی پر
اس کے اپنے اعمال اثر انداز ہوتے ہیں خصوصاً
دکھ اور پریشانی کا سبب ہمیشہ انسان کے
برے اعمال ہوتے ہیں -

ارہت

وہ ذات جو دنیاوی بندھنوں کو چھوڑ کر
نروان حاصل کرلیتا ہے -

Scanned with CamScanner

راہ نجات :-
بدھ مت میں انسان کی زندگی کا مقصد
نروان کا یہ حصول ہے۔

س17 بدھ مت کی عبادات بیان کریں؟

بدھ مت کی عبادات :-
عام طور پر بدھ مت میں وہی عبادات
اور مذہبی رسوم ادا کی جاتی ہیں جو ہندومت میں
ہیں یعنی پوجا، دیوی، دیوتاؤں کی تعریفات وغیرہ
نیز دیگر عبادات میں بدھ فلسفی کے
ناموں کا جاپ (تسبیح) کرنا۔ مالا پر منتروں
کا جاپ کرنا۔ ضرورت مندوں اور اہل روحانیت
کی کھلے دل سے مدد کرنا۔ اپنے مقدس مقامات
کی زیارت کرنا۔ مقدس یادگاروں کے گرد پھیرے لگانا
اور بالخصوص مراقبہ اور گیان دھیان کرنا۔
نیز یاد رکھیے بدھ مت میں عبادت کے کوئی مقررہ
اوقات نہیں۔

س18 بدھ مت کے فرقے بیان کریں؟

بدھ مت کے فرقے :-
دیگر مذاہب کی طرح بدھ مت بھی
ابتدا سے ہی تفرقہ کا شکار رہا البتہ چند فرقے
درج ذیل ہیں:

Scanned with CamScanner

① تھیرواڈ :-
تھیرواڈ کے معنی ہیں بزرگوں کی تقلید
یہ فرقہ قدامت پسند خیال کیا جاتا ہے یہ فرقہ
جزویات کو چھوڑ کر کلیات میں قدیم مذہب
پر کاربند ہے۔

② مہایان :-
یہ جدت پسندوں کا فرقہ ہے۔ جن کیلئے
دنیا سے کنارہ کشی ممکن نہ تھی وہ اسکی طرف
راغب ہوئے۔

س 9 اسلام اور بدھ مت کا تقابلی جائزہ لکھیں ؟

اسلام اور بدھ مت کا تقابلی جائزہ :-

مذہب اسلام بدھ مت پر ہر اعتبار سے
ترجیح رکھتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ

① اسلام میں خدا کے متعلق واضح
عقیدہ ہے کہ خدا موجود ہے واجب الوجود
ہے جس کے وجود پر کسی قسم کے شبہ کی
گنجائش نہیں برعکس بدھ مت کے وہاں خدا
کا کوئی تصور ہی نہیں۔

② بدھ مت میں سب کچھ چھوڑ کر نرواش حاصل
کرنے کیلئے رہبانیت اختیار کرنی پڑتی ہے۔
جبکہ اسلام اسکا سختی سے رد کرتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اسلام میں کوئی رہبانیت نہیں"

(3) بدھ مت میں بھیک مانگنا اور بھیک مانگ کر کھانا عبادت سمجھا جاتا ہے جبکہ اسلام اسکا سختی سے رد کرتا ہے۔ حتیٰ کہ بھیک مانگنے کی وعیدات بھی احادیث میں وارد ہوئی۔

(4) بدھ مت کے نزدیک زندگی ایک لعنت ہے جس سے انسان کو بچ کر نکل جانا چاہیے جبکہ اسلام نے زندگی کو لعنت کے بجائے آزمائش قرار دیا ہے۔

(5) گوتم بدھ نے نجات کا دارومدار انسان کی ذاتی کوشش پر رکھا ہے اور اسے اپنے اعمال کا قطعی طور پر ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ جبکہ اسلام کا تصورِ توبہ آسان ہے۔

"سکھ مت"

س 20 سکھ مت کا تعارف اور تاریخ لکھیں؟

تعارف اور تاریخ:۔

سکھ کے معنی ہیں شاگرد۔ ہر وہ شخص سکھ کہلاتا ہے جو اپنے آپ کو دس گروؤں کا شاگرد مانے اور ان کی تعلیمات و ملفوظات پر ایمان رکھے اور اس پر عمل کرے۔

سکھ مذہب ایک غیر سامی۔ غیر آریائی مذہب ہے جس کا آغاز پندرھویں صدی

کے آخر میں ہوا۔
یہ بنیادی طور پر دو مذہب کا مجموعہ
ہے کچھ لوگ اسے الگ سے ایک مذہب نہیں
مانتے ان کے نزدیک یہ مذہب کی تعریف پر
پورا نہیں اترتا۔
سکھ مت کے بانی بابا گرونانک ہے جو
پنجاب کے شہر ننکانہ صاحب میں ایک ہندو
گھرانے میں پیدا ہوئے اور مسلمان استاذ
سے تعلیم حاصل کی۔

س ۱۲: سکھوں کی مذہبی کتاب کونسی ہے نیز ان
کے عقائد و نظریات کیا ہیں؟

سکھوں کی مذہبی کتاب:
سکھوں کی مذہبی کتاب
گرو گرنتھ صاحب ہے۔ یہ کتاب ساری
کی ساری منظوم ہے جس میں گرونانک
اور اس کے دیگر شاگردوں کے اشعار ہیں
گرنتھ صاحب کے سارے کلام میں
مول منتر (بنیادی کلمہ) کو سب سے مقدس
سمجھا جاتا ہے
مول منتر کا مفہوم یہ ہے کہ خدا ایک ہے
اسی کا نام سچ ہے۔ وہی قادر مطلق ہے۔

Scanned with CamScanner

عقائد و نظریات:
سکھ مت میں کی عقائد و نظریات
بعد میں ہندو مذہب کے بھی شامل ہو گئے:

① سکھوں کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ خدا غیر مرئی شکل میں ایک ہے اور مرئی شکل میں اپنی لاتعداد صفات کے ساتھ موجود ہے۔
② سکھوں کے یہاں گرو کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔
③ انسان کی زندگی کا مقصد موکش یا نروان ہے یعنی آواگون کے چکر سے چھوٹ جانا۔
④ انسان دنیا میں بار بار جنم لیتا ہے اور یہ پچھلی زندگی کے اعمال کے مطابق ہوتا ہے۔
⑤ گرونانک تناسخ کا بھی قائل تھا۔ اس کے خیال میں جب تک انسان عشق الٰہی میں کمال حاصل کر کے خدا کو نہیں پا لیتا وہ بار بار
⑥ اسی دنیا میں جنم لیتا رہتا ہے۔
سکھ مذہب کے عقائد کے مطابق جب بعد میں آنے والے نو (9) گروؤں کو یہ منصب عطا ہوا تو گرونانک کی روح ان میں حلول کر گئی۔

س سکھ مذہب کے معاملات و عبادات لکھیں؟

عبادات و معاملات:
سکھوں کے معمولات میں یہ شامل ہے کہ

وہ صبح سویرے اٹھ کر سب سے پہلے غسل کرتے
ہیں پھر اپنے مخصوص انداز میں بھجن وغیرہ
گاتے اور دعائیں پڑھتے رہتے ہیں۔
سکھ اجتماعی عبادات کیلئے اپنے عبادت خانے
میں جمع ہوتے ہیں۔ بھجن گاتے ہیں۔ مختلف
دعائیں پڑھتے رہتے ہیں اور آپس میں ملاقات
کرتے ہیں۔
خوب شراب پیتے ہیں اور ہندوؤں کے تہوار بھی
مناتے ہیں۔

تہوار:۔ سکھ ہندوانہ تہوار ہی مناتے ہیں۔

س سکھ مذہب کے مشہور فرقے بیان کریں؟

سکھ مذہب کے فرقے:۔

اکالی فرقہ:۔
اکال کا معنی ہے اللہ۔ یعنی اللہ کی پوجا کرنے
والا فرقہ۔ یہ لوگ دوسرے فرقوں کی نسبت زیادہ
کٹر عقائد کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ جنگجو بھی ہوتے ہیں۔

نانک پنتھی:۔
اس فرقے کے لوگ جنگجو نہیں اور نہ ہی یہ لوگ
لمبے لمبے بال رکھنے پر اصرار کرتے ہیں۔ اس فرقے
کے لوگ بندائی کہلاتے ہیں جنھوں نے بندہ نانک

شخص کو اپنا گیا رہنما گرو تسلیم کر لیا تھا اور اب اسی کے عقائد کی روشنی میں زندگی بسر کرتے ہیں

اداسی فرقہ:-

ان کو نانک پترا کہتے ہیں ان کا جد امجد گرو نانک کا بڑا بیٹا تھا۔ یہ لوگ رہبانیت پسند ہوتے ہیں۔

س24 اسلام اور سکھ مت کا تقابلی جائزہ لکھیں؟

اسلام اور سکھ مت کا تقابلی جائزہ:-

اسلام ایک کامل دین ہے ابتدا سے اب تک اسلام میں کسی دوسرے مذہب کے عقائد و نظریات داخل نہیں ہوئے۔ جبکہ سکھ مت ایک غیر مکمل دین ہے جس میں ہندو مذہب کے عقائد شامل ہیں۔

اسلام توحید کا دعویدار ہے۔ سکھ مت دین توحیدی کا مدعی ہے اس کے باوجود گرنتھ صاحب میں ہندی دیوی دیوتاؤں کا ذکر اور ان کے قصے اور کہانیاں کثرت سے ملتے ہیں۔

اسلام میں خدا کا تصور ہے برعکس سکھ مت کہ ان میں تصور خدا واضح نہیں نہ ہی آخرت کا واضح نظریہ ہے۔

اسلام کا ایک اور بنیادی تصور جو اسلام کو دیگر مذاہب سے ممتاز کرتا ہے وہ رسالت کا تصور ہے خدا اوتار نہیں

لیتا بلکہ خدا اپنے کسی بہترین بندے کو چن کر اسکی تربیت کرتا ہے اس پر وحی نازل کرتا ہے اس بندے کو رسول کہتے ہیں۔ جبکہ سکھ مت اس بات کا قائل ہے کہ خدا اپنے نیک بندوں کو چنتا ہے اور ان کے منہ میں اپنا کلام ڈالتا ہے یہ لوگ سکھ مت میں گرو کہلاتے ہیں۔
گرنتھ صاحب اور سکھ مت میں موسیقی کو خاص مقام حاصل ہے۔ برعکس اسلام کے کہ اسلام میں ~~مسوت~~ موسیقی اور رقص وغیرہ کا کوئی تصور نہیں۔

"یہودیت"

یہودی مذہب کا تعارف اور تاریخ لکھیں؟ 25 س

تعارف:-
یہودیت ابراہیمی ادیان میں سے ایک دین ہے۔ دراصل حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے جس میں سے بڑے بیٹے کا نام یہودا تھا۔ انکی نسل ~~خوب~~ خوب بڑھی۔ یہودا اور بنی اسرائیل کے الفاظ اس نسل کیلئے استعمال ہونے لگے بعد ازیں تمام اسرائیلی یہودی کہلانے لگے اور ان کا مذہب یہودیت کے نام سے مشہور ہو گیا۔
ان کے ہاں تبلیغ نہیں کی جاتی۔ ان کے مذہب میں

بہت کم لوگوں کو داخلے کی اجازت ہے۔ یہودی اسرائیل کے علاوہ دیگر ممالک میں موجود ہیں۔

تاریخ :-

حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق میں پیدا ہوئے اور عراق میں ہی توحید کی دعوت شروع کی لیکن یہاں کے بادشاہ نمرود نے انہیں آگ میں ڈال دیا پھر حضرت ابراہیم عراق سے چلے گئے اور شام تشریف لائے اور شام ہی میں رہے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی اولاد حجاز میں رہی اور حضرت سارہ کی اولاد شام میں رہی۔ شام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو اولاد تھی وہ یعقوب علیہ السلام سے چلی پھر یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہودا کے خاندان اور تمام اسرائیلی یہودیت کے نام سے مشہور ہو گئے۔

26. س یہودیوں کی مذہبی کتاب اور ان کے عقائد و نظریات کے بارے میں تحریر کریں؟

یہودیوں کی مذہبی کتابیں :-

تورات :-

تورات لغوی اعتبار سے یہ لفظ عبرانی زبان کا ہے جس کا معنی ہے وحی یا فرشتہ اور یہودیت کی اصطلاح میں یہ عہد نامہ عتیق کی وہ پانچ کتابیں ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہیں۔

یہ کتابیں پیدائش - خروج - احبار - اعداد اور استثناء ہیں
یہودیوں کے عام عقیدے کے مطابق یہ پانچوں کتابیں
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر خدا کی طرف
سے ملی تھی۔

یہودیوں کے عقائد:-

(1) جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا ہوئی
اس وقت بنی اسرائیل کے کئی خدا تھے۔ اور یہ
دیوتاؤں کی پوجا بھی کرتے تھے۔

(2) یہودی کہتے ہیں کہ یہودی غیر یہودی سے اسطرح
افضل ہیں جیسے انسان جانوروں سے۔

(3) اللہ تعالیٰ صرف یہودی کی عبادت قبول کرتا ہے۔

(4) ان کے عقیدہ کے مطابق انبیاء کرام معصوم نہیں
ہوتے بلکہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں۔

(5) دجّال ان کے عقیدے میں امام عادل ہے اس کے
آنے سے ساری دنیا میں ان کی حکومت قائم ہو جائیگی۔

(6) حضرت عیسیٰ اور نبی کریم علیہما السلام کی نبوت کے
قائل نہیں ہیں۔

(7) حضرت مریم پر تہمت لگاتے ہیں۔

(8) حضرت عزیر علیہ السلام کے بارے میں عقیدہ
رکھتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں۔

(9) ان کے عقیدے کے مطابق اللہ تعالیٰ زمین - آسمان

(10) بنا کر تھک گیا تھا اس لیے ساتویں دن آرام کیا۔
یہودی اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام فرشتوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

س 27: یہودیوں کی عبادات و رسوم بیان کریں؟

عبادات و رسوم:-
یہودیوں کے ہاں متعدد عبادات اور رسوم ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

① تفیلاہ:-
روزانہ کی جانے والی یہودیوں کی عبادت کو تفیلاہ کہتے ہیں یہودی دن میں تین وقت صبح صادق۔ دوپہر۔ شام کے وقت غروب آفتاب سے کچھ دیر پہلے ان اوقات میں نمازیں ادا کرتے ہیں

② شاخریث:-
یہ سب سے لمبی اور دن کی سب سے اہم عبادت ہوتی ہے۔ اس میں تورات۔ زبور وغیرہ کے اجزا پڑھے جاتے ہیں۔

③ روزہ:-
روزہ کی تین عبادات مقرر ہیں جن میں سے صبح اور دوپہر کی فرض ہیں اور شام کی اپنے آپ پر واجب کی جا سکتی ہے۔

④ بارہ مِتزواہ:-
یہ یہودیوں کی ایک رسم جسے وہ لڑکے کے 13 سال کے ہونے پر مناتے ہیں۔ اور ان کا لڑکا

Scanned with CamScanner

ان کے صحیفہ وغیرہ میں سے تلاوت کرتا ہے۔

(5) مذہبی نشانی :-

چھ کونوں والا ستارہ یہودیوں کا مذہبی شعار ہے یعنی مذہبی نشان ہے۔ اِسے (David Star) بھی کہتے ہیں۔

(6) یوم السبت :-

یہودیوں کے ہاں ہفتہ کے دن کی تعطیل بہت اہم خیال کی جاتی ہے۔ اس دن کو یوم السبت کہا جاتا ہے۔

س28 یہودیوں کے فرقے بیان کریں؟

یہودیوں کے فرقے :-

سامریہ :-

سامریہ یہودیوں کا ایک چھوٹا سا فرقہ ہے اور یہ یہودیوں کا قدیم فرقہ خیال کیا جاتا ہے۔

راسخ العقیدہ یہودی :-

آرتھوڈکس یہودیت دراصل یہودیت کی قدیم تہذیب کے علمبردار ہیں یہ تورات اور تالمود دونوں کو مقدس تسلیم کرتے ہیں۔

ریفارمسٹ یہودی:۔
یہ فرقہ سیکولر خیالات کا حامی ہے اور ان کا ماننا ہے کہ یہودیت کسی ایک قوم یا خطے میں منحصر نہیں اسکا تعلق کسی ایک قوم سے نہیں بلکہ یہ ایک عالمی مذہب ہے۔

کنزرویٹو یہودی:۔
کنزرویٹو یہودی روایت پسند اور جدت پسند کے درمیانی نقطہ نظر کے حامی ہیں۔ یہ لوگ ظاہر پرستی اور اجتہاد کے قائل ہیں۔

29
یہودیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ تحریر کریں؟

یہودیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ:۔
اسلام اور یہودیت کا اگر تقابلی جائزہ کیا جائے تو اسلام یہودیت پر ہر اعتبار سے ترجیح رکھتا ہے۔

اسلام ایک توحیدی دین ہے جس میں اللہ عزوجل کیساتھ کسی کو شریک نہیں کیا جاتا برعکس یہودیت کے کہ وہ اللہ کو ایک تو مانتے ہیں لیکن حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا مان کر شرک کا ارتکاب کرتے ہیں۔
یہودیوں کی بنیادی کتاب تورات مقدس ہستی سے مسخ چکی ہے فقط نام باقی ہے اس کے برعکس قرآن کا ایک

لفظ بھی نہیں بدلا۔
یہودی نہ صرف انبیاء کرام کو شہید کرتے رہے ہیں بلکہ آج بھی ان کی کتب سے انبیاء کی شان میں گستاخیاں ثابت ہیں اس کے برعکس اسلام ایک نبی کی شان میں بھی گستاخی کو کفر قرار دیتا ہے۔
یہودی شروع سے ہی اللہ تعالیٰ کے نافرمان رہے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء کے کثیر معجزات دیکھ کر بھی ان کی اطاعت نہ کی۔ اس کے برعکس صحابہ کرام نے نہ صرف اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی بلکہ اپنی جانوں کے نذرانے بھی پیش کیے۔
یہودی مذہب ایک تکبر اور خود پسندی پر مبنی ہے جس میں دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ اس کے برعکس اسلام میں ہر مسلمان کو عاجزی کرنے کا درس دیا گیا اور خوش فہمی میں زندگی گزارنے سے منع کیا گیا ہے۔

س 30۔ عصر حاضر میں یہودیوں کی کیا کیا سازشیں ہیں تحریر کریں؟

عصر حاضر میں جو فتنوں کا دور دورہ ہے کئی ممالک میں جنگیں ہو رہی ہیں۔ سودی نظام رائج ہو رہا ہے ان سب کے پیچھے کا ہی مقصد یہودیوں کا ہاتھ ہے۔ یہ یہودی اپنے علاوہ پوری دنیا کو حقیر و ذلیل

سمجھتے ہیں۔ اور سب کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں۔

"چھوٹے درجے کے مذاہب کا بیان"

"زرتشت" (مجوسی)

س1: زرتشت یا زرتشزم کا تعارف لکھیں؟

تعارف:-
زرتشت یا زرتشزم ایک قدیم مذہب اور فلسفہ ہے جو کہ چھٹی صدی قبل مسیح کی شخصیت زرتشت سے منسوب ہے۔
زرتشت قدیم ایران کا مفکر اور مذہبی پیشوا ہے جو کہ آذربائیجان کے مقام گنج میں پیدا ہوا۔ اس نے زندگی گوشہ نشینی اور مطالعہ میں گزاری۔ سات بار بشارت ہوئی جس کی بناء پر اس نے گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے نبی بنا دیا ہے تو اس نے اعلان نبوت کر دیا۔ اور اسطرح زرتشت مذہب کی بنیاد پڑ گئی۔

س: زرتشت مذہب کے عقائد و نظریات بیان کریں؟

زرتشت مذہب کے عقائد و نظریات:-

توحید یا ثنویت:-

زرتشت سے منسوب اوستا کے قدیم حصے گاتھا - اور دساتیر میں موجود تعلیمات کی بنا پر معلوم ہوتا ہے کہ زرتشت نے خدا کے متعلق تعلیم دی لیکن ایک واحد خدا کا تصور نہیں بلکہ دو خداؤں کا تصور دیا - یعنی ایک وہ خدا ہے جس نے تمام نفع بخش اور مفید اشیاء پیدا کی - اس کے مقابل دوسرا وہ کہ جس نے تمام مضر اور شر والی اشیاء پیدا کی پہلے کو خیر کا خالق دوسرے کو شر کا خالق کہتے ہیں-

یزداں:-

پارسیوں کے ہاں ہمیں بعض ایسی روحانی ہستیوں کا بھی ذکر ملتا ہے جو یہودیت میں ملائکہ جیسی ہستیوں کی طرح معلوم ہوتی ہیں - زرتشت مذہب میں یہ ہستیاں یزداں کہلاتی ہیں-

آگ کے متعلق عقیدہ:-

یہ لوگ آگ کو بطور علامت استعمال کرتے ہیں - کیونکہ ان کے عقیدے کے مطابق یہ ایک پاک و طاہر شے ہے اور دوسری چیزوں کو بھی پاک و طاہر کر دیتی ہے-

نیز یہودیوں کی طرح یہ مذہب بھی غیر تبلیغی ہے - یہ غیروں کو اپنے مذہب داخل نہیں کرتے نہ ہی ان کے ہاں شادیاں کرتے ہیں-

Scanned with CamScanner

س 32: مجوسی مذہب کی عبادات و رسم و رواج بیان کریں؟

عبادات و رسم و رواج :-

مجوسی کے ہاں عبادت کا طریقہ یہ ہے کہ وہ صندل کی لکڑی سے آگ جلاتے ہیں اور اس آگ کے سامنے اپنے دینی کلمات پڑھتے ہیں۔ مجوسیوں کے مطابق یہ عبادت آتش پرستی نہیں بلکہ وہ آگ کو قوت یزدانی مانتے ہیں۔

رسم و رواج :-

سگی بہن سے نکاح :-

مجوسی مذہب میں سگی بہن سے نکاح جائز ہے۔

س 33: اسلام اور مجوسی مذہب کا تقابلی جائزہ لکھیں؟

اسلام اور مجوسی مذہب کا تقابلی جائزہ :-

اسلام ایک توحیدی دین ہے جس میں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جبکہ مجوسی دو خدا مانتے ہیں ایک خیر کا ، ایک شر کا خالق۔

اسلام مذہب کی کتاب تحریف سے پاک ہے جبکہ مجوسی مذہب کی کوئی کتاب تحریف سے

پاک یزیں ۔ (right margin)

اسلام میں حیات سے ممات (مرنے) تک کے تمام
ضروری احکام قرآن و حدیث میں واضح موجود ہیں
جبکہ مجوسی مذہب میں کسی بھی کتاب میں
عقائد اور رسم و رواج مذکور نہیں ۔
اسلام میں عبادت کے طریقے واضح اور مشکل
ہیں جبکہ مجوسی مذہب کی عبادت کا یہ حال ہے
کہ آگ جلا کر عبادت کرتے آگ ہی کی
پوجا شروع کر دی ۔
اسلام ایک تبلیغی مذہب ~~ہیں~~ ہے جو یہ چاہتا
ہے کہ دوسرے لوگ بھی اس میں آ جائیں جبکہ
مجوسی مذہب غیر تبلیغی مذہب ہے ۔
اسلام نے محارم رشتوں سے نکاح کو حرام کیا گیا
حکمتوں کے تحت جبکہ مجوسی مذہب میں اپنی
سگی بہن سے بھی نکاح جائز ہے ۔

" مالویت "

مالویت مذہب کا تعارف لکھیں ؟ س 37

تعارف :۔

مالویت ایک قدیم مذہب ہے جس کا ظہور
عراق میں ہوا ۔ بہت سے مذاہب کی طرح یہ مذہب
بھی اپنے بانی ماناؔ کی طرف منسوب ہے اسی
وجہ سے اسے مالویت کہتے ہیں ۔ مورخین کے مطابق

Scanned with CamScanner

مانی ایک فلسفی تھا جس نے ایک ایسے مذہب کی بنیاد رکھی جو زرتشت، عیسائیت، یہودیت سے ماخوذ تھا۔ عصر حاضر میں اس مذہب کو معدوم سمجھا جاتا ہے تاہم دنیا میں انتہائی قلیل آبادی اب بھی اس مذہب کی پیروکار ہے۔

مانویت کی دینی کتب اور عقائد و نظریات لکھیں؟

دینی کتب :-

مانی نے تقریباً سات یا آٹھ کتابیں لکھی تھیں۔ جسے اس مذہب میں الہامی مانا جاتا تھا۔ ان کتابوں میں سے سوائے ایک تمام کی تمام سریانی زبان میں تھیں۔

عقائد و نظریات :-

مانی مذہب میں سامی اور غیر سامی دونوں قسم کے مذاہب کے پیغمبروں، اوتاروں اور بدھوں کو تسلیم کیا گیا تاہم یہ بھی واضح کیا کہ اب یہ مذاہب تحریفات کا شکار ہو چکے ہیں۔ مانوی مذہب بت پرستی کی طرف بھی مائل رہے نیز اس مذہب میں مجوسی مذہب کی طرح آگ کی پوجا کا بھی تصور رہا ہے۔

ختم نبوت اور نبوت کے جھوٹے دعویدار

س 36 کمالات انسانیہ کتنی طرح کے ہوتے ہیں نیز یہ بتائیے کہ مدعی نبوت نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیوں کرتا ہے

کمالات انسانیہ:-

انسانی کمالات دو طرح کے ہیں:

کسبی

وہبی

کسبی جسے انسان محنت کرکے حاصل کرتا ہے۔ جیسے عالم بننا۔ مفتی بننا۔ حافظ بننا حالانکہ یہ پہلے جاہل تھا لیکن اس نے یہ کمال محنت سے حاصل کیا۔

وہبی وہ کمال جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہو اس میں اپنا کسب نہ ہو۔ جیسے انبیاء کرام علیہم السلام ہیں۔ کیونکہ نبوت ایک وہبی شے ہے کسب سے نہیں مل سکتی۔ اور اب تو ختم نبوت ہو چکی اب کوئی نیا نبی نہیں آسکتا۔

رہی بات یہ کہ مدعی دعوائے نبوت کرتا ہے تو چونکہ حضور علیہ السلام نے جو دین پیش کیا وہ ایک مکمل اور فطری دین ہے اور ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس سے ہٹ کر دوسرا دین بنایا تو درکنار کوئی قرآن کے الفاظ میں ایک نکتہ کی بھی تبدیلی نہیں کرسکتا۔

اب بدبختوں نے دنیا کمانے کیلئے نبوت کے جھوٹے دعوے کرنے کا راستہ اختیار کیا

Scanned with CamScanner

جس کے سبب وہ لوگوں میں شہرت اور دنیا میں
دولت کما سکیں۔
اگر آپ غور کریں کہ لوگ کوئی بھی شخص
نبوت کا جھوٹا دعویٰ صرف تین صورتوں میں
کرتا ہے:
پہلا یہ کہ وہ کردار کے لحاظ سے جھوٹا ہو
دوسرا یہ کہ وہ ذہنی حوالے سے دھوکہ کا شکار
ہو تیسرا یہ وہ اس دعوے سے کوئی مال و رتبہ
کا حصول چاہتا ہو۔
اور تاریخ شاہد ہے کہ حضور بحمد اللہ
تمام ان تینوں صورتوں سے محفوظ ہیں۔
چونکہ آپ ہی اللہ کے آخری نبی ہیں۔

"قادیانیت کا تفصیلی و تنقیدی جائزہ"

31 Q قادیانیت کا تعارف لکھیں؟

قادیانیت کا تعارف:
قادیانیت کا بانی مرزا غلام احمد
قادیانی ہے موجودہ بھارت میں واقع قادیان
میں سن 1840 عیسوی میں پیدا ہوا احمد مرزا کا
باپ غلام مرتضی قادیانی تھا جس نے تمام عمر اسلام
دشمن طاقتوں کے ایجنٹ کے طور پر گزاری
نماز کبھی نہ پڑھی۔
مرزا نے بچپن میں تھوڑی فارسی اور

چند کتب صرف و نحو کی پڑھیں اور پھر یہ "نیم ملا خطرہ ایمان" کا عظیم مصداق ثابت ہوا
مرزا قادیانی کی طبیعت میں آوارہ، فضول خرچی کا شوق غالب تھی۔ اسکی پسندیدہ جگہ پاخانہ کی جگہ (wash room) تھی جہاں یہ دو۔ دو تین تین گھنٹے بیٹھا رہتا
مرزا قادیانی نے مذہبی اختلافات کو ہوا دی بحث و مباحثہ۔ اشتہار بازی اور کفر و ارتداد پر مبنی تصانیف کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ مرزا قادیانی نے 84 کے قریب کتابیں لکھیں۔ ان کتابوں کو علیحدہ علیحدہ بھی شائع کیا گیا اور 23 جلدوں میں روحانی خزائن کے نام سے ایک مجموعہ بھی اکٹھا کیا گیا۔
بالآخر 1908ء میں لاہور میں وبائی ہیضہ سے اسکی ہلاکت ہوئی اور حکیم نور دین اسکا جانشین ہوا۔

س 38: قادیانی کی دینی کتب اور اس کے فرقوں کے بارے میں لکھیں؟

دینی کتب:

قادیانی اپنے مذہب کی بنیادی کتاب قرآن پاک کو ہی قرار دیتے ہیں اگرچہ خاتم النبیین کے معنی میں تحریف کرتے ہیں اپنا عقیدہ کے خلاف جو آیت و حدیث ملے اس میں تاویل کرتے ہیں۔

مرزا غلام قادیانی کے پاس کو نبی ثابت کرنے کیلئے
قادیانیوں کے پاس قرآن و حدیث سے کوئی دلیل ثابت
نہیں ہے۔ اس لیے وہ مرزا غلام احمد اور دیگر قادیانیوں
کی کتب کو ہی دلیل بنا کر اپنے عقائد و نظریات کو ثابت
کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

قادیانیوں کے فرقے :-

قادیانیوں کے کل "آٹھ" فرقے ہیں
جن میں دو زیادہ مشہور ہیں۔

(1) قادیانی فرقہ جس کا خلیفہ مرزا مسرور احمد ہے۔

(2) لاہوری گروپ۔

غلام احمد اور اس کے جانشین نورالدین
کے زمانے میں صرف ایک فرقہ تھا لیکن ان دونوں
کے مرنے کے بعد قادیانیوں میں کچھ اختلافات پیدا
ہو گئے پھر یہ دو جماعتوں میں تقسیم ہو گئے۔ قادیانی
جماعت جس کا صدر محمود غلام احمد ہے اور لاہوری
جماعت جس کا صدر اور لیڈر محمد علی ہے۔ قادیانی
کی جماعت کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ مرزا قادیانی
نبی اور رسول تھا جبکہ لاہوری جماعت مرزا قادیانی
کی نبوت کا اقرار نہیں کرتی بلکہ اسے مجدد مانتی ہے۔

س39 قادیانیوں کے عقائد و نظریات کیا ہیں؟

قادیانیوں کے عقائد و نظریات :-

(1) آخری نبی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں بلکہ

مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

(2) مرزا غلام احمد پر وحی بارش کی طرح نازل ہوتی تھی وہ وحی کبھی عربی میں کبھی ہندی میں اور کبھی فارسی اور کبھی دوسری زبان میں ہوتی تھی۔

(3) مرزا غلام احمد کی تعلیم اب تمام انسانوں کیلئے نجات ہے۔

(4) جو مرزا غلام احمد کو نبی نہ مانے وہ جہنمی کافر ہے۔

(5) مرزا غلام احمد کے معجزات کی تعداد دس لاکھ ہے۔

(6) مرزا صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر شان والے ہیں۔

(7) مرزا صاحب بنی اسرائیل کے انبیاء سے افضل تر ہیں۔

(8) مرزا صاحب نے حضرت عیسیٰ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر صحابہ کرام کی شان میں تحقیر اور گستاخیاں کی ہیں۔

(9) جہاد کا حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

(10) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیشن گوئیاں جھوٹی نکلیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مر چکے ہیں وہ قیامت سے قریب بالکل نہیں آئیں گے۔

س 40 پاکستانی آئین کے مطابق قادیانیوں پر کیا حکم ہے اور یہ حکم کونسے ~~آئین~~ سن میں لگا تحریر کریں؟

جواب پاکستانی آئین کے مطابق 7 ستمبر 1974 کو مولانا شاہ احمد نورانی کی انتھک کوششوں سے قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا۔ یہ مذہبی تبلیغ کر سکتے ہیں

نہ ہی اپنی عبادت گاہ کو مسجد کا نام دے سکتے ہیں۔
پاکستان کے آئین کے مطابق ان پر حکم تاحال کفر باقی ہے۔

دستور پاکستان میں مسلمان کی واضح تعریف کی جا چکی ہے۔ جو یہ ہے۔ مسلمان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی اکملیت پر یقین رکھتا ہو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر آخری نبی کے بطور مکمل ایمان رکھتا ہو اور ایسے شخص پر ایمان اور تعلق نہ رکھتا ہو جو نبوت کی کسی بھی شکل میں دعوای نبوت کرتا ہے اور نبوت کے لفظ کی کسی بھی معنوی لحاظ سے نبوت کا اظہار کرتا ہے۔ اور غیر مسلم وہ شخص ہے جو عیسائیت۔ یہودیت۔ سکھ۔ بدھ۔ پارسی یا قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا ہو۔

س 41 قادیانیوں کی اسلام مخالف سرگرمیاں بیان کریں؟

قادیانیوں کی اسلام مخالف سرگرمیاں:-

قادیانی مختلف طریقوں سے دن رات مسلمانوں کا ایمان لوٹنے کیلئے باقاعدہ منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ پوری دنیا میں دھوکہ دہی دجل و فریب سے کام لے کر مسلمانوں کو مرتد بنا رہے ہیں۔ ان کی ارتدادی سرگرمیاں اس خطے (پاکستان) کے علاوہ یورپ۔ انگلینڈ۔ افریقہ۔ امریکہ تک پھیلی ہوئی ہیں۔ قادیانیوں نے بعض شہروں کو ہدف بنا کر

غیر ملکی سرمائے سے چلنے والی این جی اوز اور انسانی حقوق کے اداروں کی آڑ میں۔ جارحانہ انداز میں تبلیغ اور ارتدادی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ ان میں پنجاب کے مختلف شہروں سمیت گوجرانوالہ خاص طور پر ہے۔

قادیانی بیرونی ممالک میں مسلمانوں کے روپ میں جا کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔

س 42: اسلام اور قادیانیت کا تقابلی جائزہ تحریر کریں؟

اسلام اور قادیانیت کا تقابلی جائزہ:

قادیانی اگرچہ خود کو مسلمان کہتے ہیں لیکن یہ مسلمان نہیں بلکہ مرتد ہیں کیونکہ اسلام اور قادیانیوں میں بنیادی عقائد میں ہی فرق ہے۔

① اسلام کے بنیادی عقیدہ کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں جبکہ قادیانیوں کے نزدیک حضور علیہ السلام کے بعد ان سے کم درجہ کا نبی آ سکتا ہے۔ اور انھوں نے مرزا قادیانی کو نبی تسلیم بھی کیا۔

② اسلام کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا گیا ہے۔ وہ قرب قیامت تشریف لائیں گے۔ اس کے برعکس قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وصال فرما چکے اب وہ

دوبارہ دنیا میں نہیں آئیں گے۔

(3) اسلامی عقیدہ کے مطابق جو غیر نبی کو کسی بھی نبی سے افضل قرار دیتا ہے وہ کافر ہے۔ قادیانیوں کے مطابق مرزا صاحب بنی اسرائیل کے انبیاء سے افضل ترین

(4) اسلام کے مطابق جو کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی کرے وہ کافر ہے مرزا نے حضرت عیسیٰ اور دیگر انبیاء علیھم السلام کے بارے میں تحقیر آمیز جملے استعمال کیے ہیں۔

(5) قرآن و حدیث سے واضح ہے کہ قیامت والے دن محشر کا میدان لگے گا۔ قادیانیوں کے نزدیک مرنے کے بعد میدان حشر میں جمع ہونا نہیں ہوگا، مرنے کے بعد سیدھا جنت یا جہنم میں چلے جائیں گے۔

(6) اسلام کے مطابق جہاد قیامت تک منسوخ نہیں ہو سکتا جبکہ قادیانیوں کے نزدیک جہاد کا حکم منسوخ ہو گیا ہے۔

سوال: اوصاف نبوت اور مرزا کے نبی ہونے کی تردید بیان کریں؟

اوصاف نبوت اور مرزا کے نبی ہونے کی تردید:-

(1) نبی کے اوصاف میں سے ایک وصف یہ ہے کہ اس کی تربیت براہ راست اللہ تعالیٰ کرتا ہے جبکہ مرزا کی زندگی کو دیکھا جائے تو مرزا نے پہلے فضل احمد اور آخر میں مولوی گل علی شاہ صاحب سے تعلیم حاصل کی۔

(2) حضرت آدم علیہ السلام سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی نے نہ تو خود کفار و مشرکین سے دوستی کی اور نہ ہی اپنی امت کو ایسا کرنے کا حکم دیا جبکہ مرزا کہتا ہے کہ میری عمر کا اکثر حصہ انگریزی حکومت کی تائید و حمایت میں گزرا میں نے ان کی حمایت میں کئی کتابیں لکھی۔

(3) ہر نبی کا نام مفرد ہوتا ہے جیسے آدم، نوح، موسیٰ عیسیٰ وغیرہ جبکہ مرزا موصوف کا نام مرکب ہے غلام احمد۔

(4) اللہ کے نبی وراثت میں مال نہیں چھوڑتے بلکہ اگر وہ مال چھوڑیں تو وہ امت کیلئے صدقہ ہوتا ہے جبکہ مرزا کے مرنے کے بعد اسکی جائیداد اس کے اہل خانہ میں تقسیم ہوئی۔

(5) نبی کی شان یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی سے مانگتا نہیں جبکہ مرزا چندے مانگ کر گزارہ کرتا تھا۔

(6) نبی کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ نہ خود فحش گو ہوتا ہے اور نہ ہی امت کو فحش گوئی کا حکم دیتا ہے حالانکہ مرزا بہت بڑا فحش گو اسکی گالیاں اسکی کتابوں میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

ان سب سے یہ معلوم ہوا کہ سچے رسولوں اور نبیوں والی ایک علامت بھی مرزا میں موجود نہیں تھی اور وہ اپنے دعوے میں یقیناً جھوٹا ہے۔

Scanned with CamScanner

"دہریت"

دہریت کا مختصر تعارف نیز الحاد کیا ہے اسکی اقسام بھی لکھیں؟

دہریت کا تعارف:-

دنیا کے مذاہب میں بنیادی طور پر دو قسم کے عقائد سبھی کے ہاں کچھ اختلافات کے ساتھ یکساں طور پر موجود ہیں
(1) وجود خداوندی (2) فرستادگان خدا کا تصور جیسے رسول اور دیگر مذاہب میں بدھ اور اوتار وغیرہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔
مگر مذہب کے متعلق ان عمومی عقائد کے علاوہ ایک اور طرز فکر رائج رہا ہے جسے الحاد۔ لادینیت۔ دہریت۔ لبرل ازم۔ سیکولرازم یا کمیونسٹ کہا جاتا ہے۔
الحاد:- الحاد در حقیقت کوئی مذہب نہیں بلکہ ایک طرز فکر کا نام ہے جو خدا۔ رسالت۔ آخرت پر یقین نہ کرنے سے متعلق ہے۔ الحاد سے تعلق رکھنے والوں کو ملحدین کہا جاتا ہے۔ ان کے ہاں خدا کا کوئی وجود نہیں۔

الحاد کی اقسام:-

دور حاضر میں الحاد کی تین بڑی قسمیں ہیں!

Scanned with CamScanner

① اگنوسٹی سزم
② ایتھی ازم
③ ڈی ازم

① اگنوسٹی سزم:-
اسے لا ادریت بھی کہا جاتا ہے اسکا مطلب ہے کہ ہمیں معلوم نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے کہ کائنات کا کوئی خدا ہے یا نہیں۔

② ایتھی ازم:-
اس سے مراد یہ ہے کہ سرے سے خدا کے وجود کا انکار کردیا جائے۔

③ ڈی ازم:-
اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کو عقل کی بنیاد پر مان تو لیا جائے لیکن رسالت کا انکار کیا جائے۔
ان تینوں تصورات کا نتیجہ ایک ہی نکلتا ہے کہ انسان ہر قسم کے مذہب سے خود کو علیحدہ کرلے۔
اس کے علاوہ ایک چوتھی قسم بھی ہے جسے دیسی لبرل کہا جاتا ہے۔

دیسی لبرل:-
یہ لوگ گویا کہ پڑھے لکھے جاہل ہوتے ہیں یہ مغربی کلچر کے دلدادہ ہوتے ہیں کہ دیسی

لبرل اور ملحد ہر جگہ یہ باور کراتے پھرتے ہیں کہ وہ نیوٹرل ہیں۔ ان کے خیالات ہر قسم کے تعصبات سے ماورا ہیں لیکن ان کی سوچ کا تجزیہ کرنے سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ یہ جن ملاؤں کو شدت پسند اور انتہا پسند کہتے ہیں خود ان سے بھی بڑھ کر متشدد اور انتہا پسند سوچ رکھتے ہیں۔

سوال 45: دہریت۔ لبرل ازم۔ سیکولر ازم کے معنی و مفہوم لکھیں؟ نیز ان کی تعریف کریں؟

دہریت کی تعریف:-

یہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا ترجمہ ہے زمانہ۔ دہریہ اس شخص کو کہا جاتا ہے جو زمانے کو تو مانتا ہے لیکن زمانے کے خالق کو نہیں مانتا۔

لبرل ازم:-

یہ قدیم روم کی لاطینی زبان کے لفظ لائبر (Liber) اور لائبرالس سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے آزاد، جو غلام نہ ہو۔ یہ لوگ آزاد سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے نزدیک انسان پر کسی قسم کی کوئی قید کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے۔ وہ جو چاہے کرے۔

یہ لفظ قدیم لاطینی لفظ سیکولارس سے

ماخوذ ہے۔ جس کا مطلب ہے وقت کے اندر محدود۔ سیکولرازم میں اللہ عزوجل کو تو مانا جاتا ہے لیکن آزادی کو دین پر ترجیح دی جاتی ہے کہ ہر فرد جو کرنا چاہے۔ کرنا چاہے وہ کر سکتا ہے کیونکہ اسے مکمل آزادی حاصل ہے۔ کوئی دین کو سیاست سے الگ رکھنا بھی ان کا نظریہ ہے۔

س 46 دھریت کے اسباب بیان کریں؟

دھریت کے اسباب:-

دہریہ ہونے کی اسباب درج ذیل ہیں

(1) اللہ عزوجل کے بارے میں غیر واضح عقیدہ ہونا۔ دہریہ بنا دیتا ہے۔ بقیہ ادیان کی نسبت دہریت کو اسلام میں سب سے کم فروغ ملا کیونکہ اسلام میں اللہ کے بارے میں واضح عقیدہ موجود ہے۔

(2) دینی کتب میں تضاد ہونا دھریت کو فروغ دیتا ہے۔

(3) عقائد و اعمال کا غیر فطری و غیر عقلی ہونا۔

(4) دھریت کے سب سے بڑے کے اسباب میں ایک سبب بے حیا ہونا ہے۔

(5) دھریت کا ایک سبب آزاد خیالی ہے۔

Scanned with CamScanner

س 16: دھریت کے عقائد و نظریات لکھیں؟

دھریت کے عقائد و نظریات:-

(1) دھریت کے عقائد و نظریات میں اللہ تعالیٰ کی ذات انبیاء کرام - جنت، دوزخ کا کوئی تصور نہیں۔
(2) دہریے اپنی ذات کو روحانی سکون دینے کے لیے مذاہب بالخصوص اسلام کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں اور باقاعدہ اپنا مال لگا کر دھریت کو عام کرتے ہیں۔
(3) تاریخ شاہد ہے کہ الحاد نے عیسائیت اور اسلام کے بنیادی عقائد - یعنی وجود باری تعالیٰ رسالت - اور آخرت پر حملہ کیا اور اس کے بارے میں شکوک و شبہات پھیلائے۔
(4) خدا کے متعلق جو شکوک و شبہات ان لوگوں نے پھیلائے اس کی بنیاد جدید سائنسی نظریات ہیں
(5) عقیدہ آخرت کے بارے میں ملحدین کا موقف ہے کہ انسان کا مرنے کے بعد اس دنیا سے تعلق ختم ہو جاتا ہے - اور پھر وہ کبھی لوٹ کے نہیں آتا۔
(6) الحاد کے اثرات سے سب زیادہ متاثر اخلاق انسان اور نظام معاشرت ہے۔

س48: اسلام اور دہریت کا تقابلی جائزہ بیان کریں؟

اسلام اور دہریت کا تقابلی جائزہ:-
اگر اسلام اور دہریت کا تقابلی جائزہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ایک مکمل دین ہے جس نے ہر موقع پر انسانوں کی رہنمائی فرمائی جبکہ دہریت کوئی مذہب نہیں بلکہ ایک طرزِ فکر کا نام ہے جو ان کی خود ساختہ ہے۔ اسلام پر عمل کرنے سے بندہ ابدی نعمتوں کا مستحق قرار پاتا ہے جبکہ دہریت انسان کو دنیا و آخرت میں تباہی کے عمیق گڑھے میں گرا دیتی ہے۔

((تمت بالخیر))

تاریخ: 12-Feb-2023
بروز اتوار
بمطابق 20 رجب المرجب 1444ھ

ابو محمد کاشف عطاری

Scanned with CamScanner